سید کاشف گیلانی،

ایمل کاسی کی شہادت پر

مُردوں کی سیاست زندہ ہے لاشوں کی حکومت زندہ ہے
اس پر بھی یہ دعویٰ ہے ہم کو دنیا میں شرافت زندہ ہے
ایمل کی شہادت کے صدقے یہ راز کھلا ہے دنیا پر
اسلام کا جذبہ باقی ہے ایماں کی حرارت زندہ ہے
جس دھج سے گیا وہ مقتل میں وہ دھج نہ زمانہ بھولے گا
تسلیم رسولِ برحق کی امت میں شجاعت زندہ ہے
یہ دور بہت سفاک سہی مایوس نہیں ہوں میں پھر بھی
ظالم کی رعونت کے آگے مظلوم میں جرأت زندہ ہے
اس دور میں اہل مغرب نے بدلی نہ اگر فطرت اپنی
پھر کون قیامت روکے گا دیکھو گے قیامت زندہ ہے
مجبور مسلماں سینوں میں طوفان چھپائے پھرتے ہیں
کفار شناسا ہیں ان میں پھر شوقِ شہادت زندہ ہے
جس قوم کی دہشت اتنی تھی کہ قیصر و کسری لرزاں تھے
وہ قوم ابھی تک دنیا میں اربابِ بصیرت زندہ ہے
کب جان کی پرواہ کرتے ہیں کب اہلِ ستم سے ڈرتے ہیں
اس دور میں بھی دیوانوں میں عقبیٰ کی محبت زندہ ہے
اسلام کی عظمت کی خاطر مر جائیں گے جب بھی ہم کاشفؔ
دنیا پہ عیاں ہو جائے گا اس روز حقیقت زندہ ہے